7

4621CH07

ہمارا ملک ۔ ہندوستان
(Our Country – India)

ہندوستان ایک وسیع و عریض ملک ہے۔ اس کے شمال میں بلند ہمالیہ ہے۔ اس کے مغرب میں بحیرۂ عرب، مشرق میں خلیج بنگال اور جنوب میں بحر ہند ہے اور یہ تینوں جزیرہ نمائے ہند کے ساحلوں کی آبریزی کرتے ہیں۔

جزیرہ نما زمین کا وہ حصہ ہے جو پانی سے تین جانب سے گھرا ہوا ہوتا ہے۔(شکل 6.1)

ہندوستان کا رقبہ تقریباً 3.28 ملین مربع کلومیٹر ہے۔ شمال سے جنوب یعنی کشمیر سے کنیا کماری تک کا پھیلاؤ تقریباً 3,200 کلومیٹر ہے اور مشرق سے مغرب یعنی اروناچل پردیش سے کچھ (Kuchchh) تک کا پھیلاؤ تقریباً 2,900 کلومیٹر ہے۔ یہاں پر اونچے اونچے پہاڑ، بڑے بڑے ریگستان، شمالی میدان، ناہموار پٹھار اور ساحل اور جزیرے مختلف قسم کی ارض ہیئتیں پیش کرتے ہیں۔ یہاں کی آب وہوا، نباتات، جنگلاتی زندگی نیز یہاں کی زبان اور ثقافت (کلچر) میں بھی رنگارنگی اور کثرت ہے۔ اس رنگارنگی میں بھی ہم نے یک جہتی کو تلاشا ہے جو ہماری روایات سے ہی جھلکتی ہے۔ اس نے ہم کو ایک قوم میں باندھا ہوا ہے۔ ہندوستان کی آبادی 2011 تک ایک سو بیس کروڑ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ چین کے بعد سب سے زیادہ آبادی والا دنیا کا دوسرا ملک ہندوستان ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

وہ بڑے ممالک جن کا مشرق سے مغرب تک رقبہ پھیلا ہوا ہے ان میں پورے ملک کے لیے کوئی ایک معیاری وقت نہیں ہوتا۔ امریکہ اور کناڈا جو بحرالکاہل سے بحراوقیانوس تک پھیلا ہوا ہے کے؟ بالترتیب 6 اور 7 ٹائم زون ہیں۔ کیا تمہیں یاد ہے کہ روس میں کتنے ٹائم زون ہیں؟

محل وقوع

ہندوستان شمالی نصف کرّہ میں واقع ہے۔ خطِ سرطان (23° 30'N) ہمارے ملک کے بیچ سے گزرتا ہے (شکل 7.2)۔ جنوب سے شمال تک ہندوستان کا خاص میدانی علاقہ 8°4'N اور 37°6'N عرض البلاد تک پھیلا ہوا ہے۔ مشرق سے مغرب تک ہندوستان 68° 7'E اور 97° 25'E طول البلد کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ اگر ہم دنیا کو مشرقی اور مغربی نصف کرّہ میں بانٹیں تو ہندوستان کون سے نصف کرّہ میں آئے گا؟ طول البلاد

© NCERT not to be republished

کے وسیع پھلاؤ (تقریباً 29°) کی وجہ سے ہندوستان کے دونوں انتہائی پوائنٹ میں واقع مقامات کے مقامی وقت میں بہت فرق ہے جو کہ تقریباً دو گھنٹوں کا ہے۔ جیسا کہ آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ مقامی وقت میں طول البلد کے ہر ڈگری پر چار منٹ کا فرق ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے مشرق (اروناچل پردیش) میں مغرب (گجرات) کے مقابلے تقریباً دو گھنٹے پہلے سورج نکلتا ہے۔ آپ یہ پہلے ہی پڑھ چکے ہیں کہ طول البلد 82° 30'E کے مقامی وقت کو ہندوستان کا معیاری وقت کیوں مان لیا گیا ہے۔ اس طول البلد کو ہندوستان کا معیاری طول البلد بھی کہا جاتا ہے۔

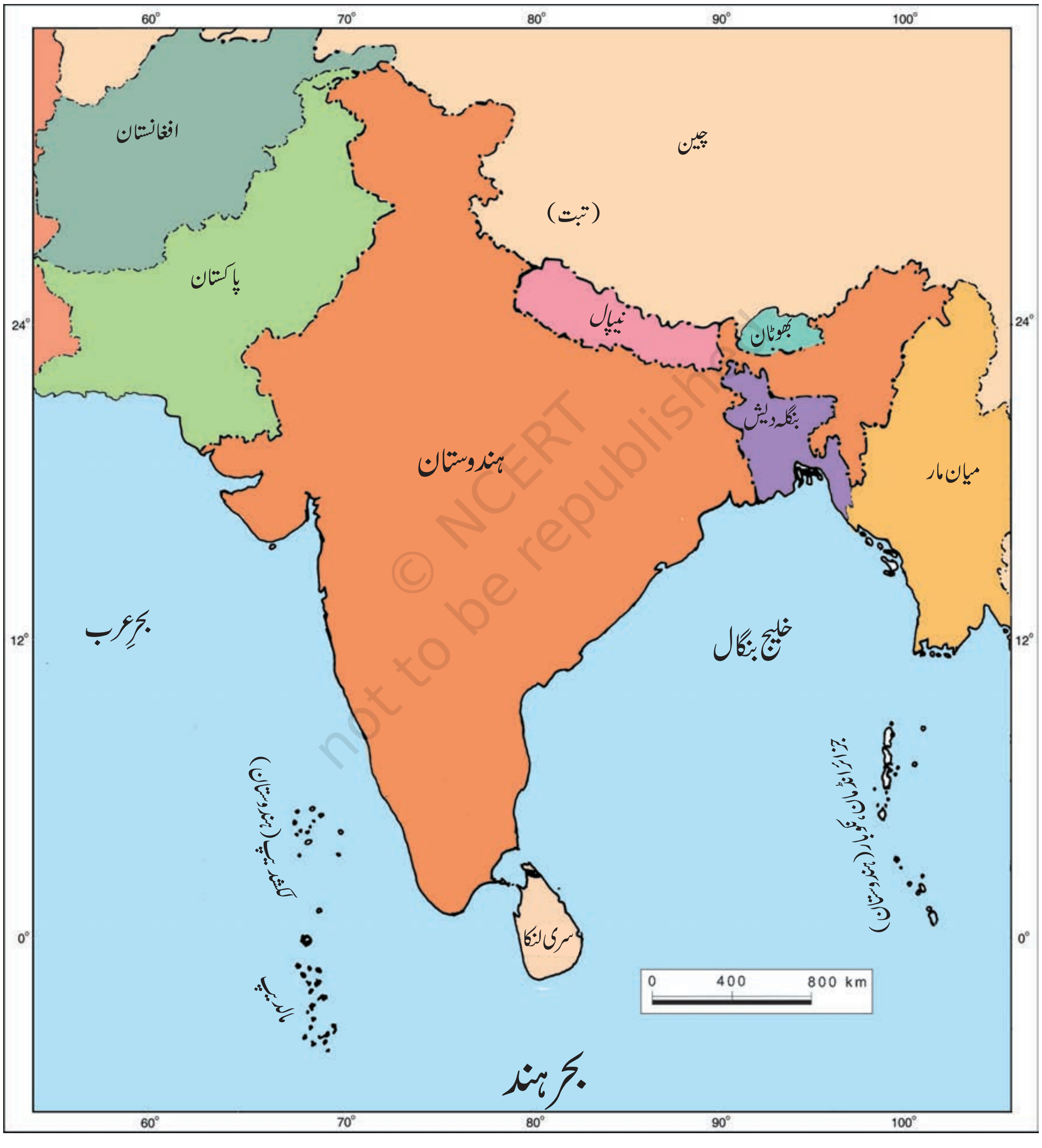

شکل 7.1 : ہندوستان اور اس کے پڑوسی ملک

ہندوستان کے پڑوسی ملک

ہمارے ارد گرد سات ممالک ہیں جن کی سرحدیں ہندوستان سے ملی ہوئی ہیں۔ شکل 7.1 کی مدد سے ان ممالک کے نام معلوم

شکل 7.2 : ہندوستان کا سیاسی نقشہ

* تلنگانہ جون 2014 میں الگ صوبہ بن گیا۔

کیجیے۔ ان میں سے کتنے ممالک کی کسی سمندر یا بحر اعظم تک رسائی نہیں ہے؟ جنوب میں واقع سمندر کے بعد یا ہمارے دو جزیرائی پڑوسی سری لنکا اور مالدیپ ہیں۔ ہندوستان سے سری لنکا آبنائے پاک (Palk Strait) کے ذریعے الگ ہے۔

سیاسی اور انتظامی تقسیم

ہندوستان ایک وسیع ملک ہے۔ انتظامی مقاصد سے ملک کو 29 صوبوں اور 7 مرکز کے زیر انتظام علاقوں (Union

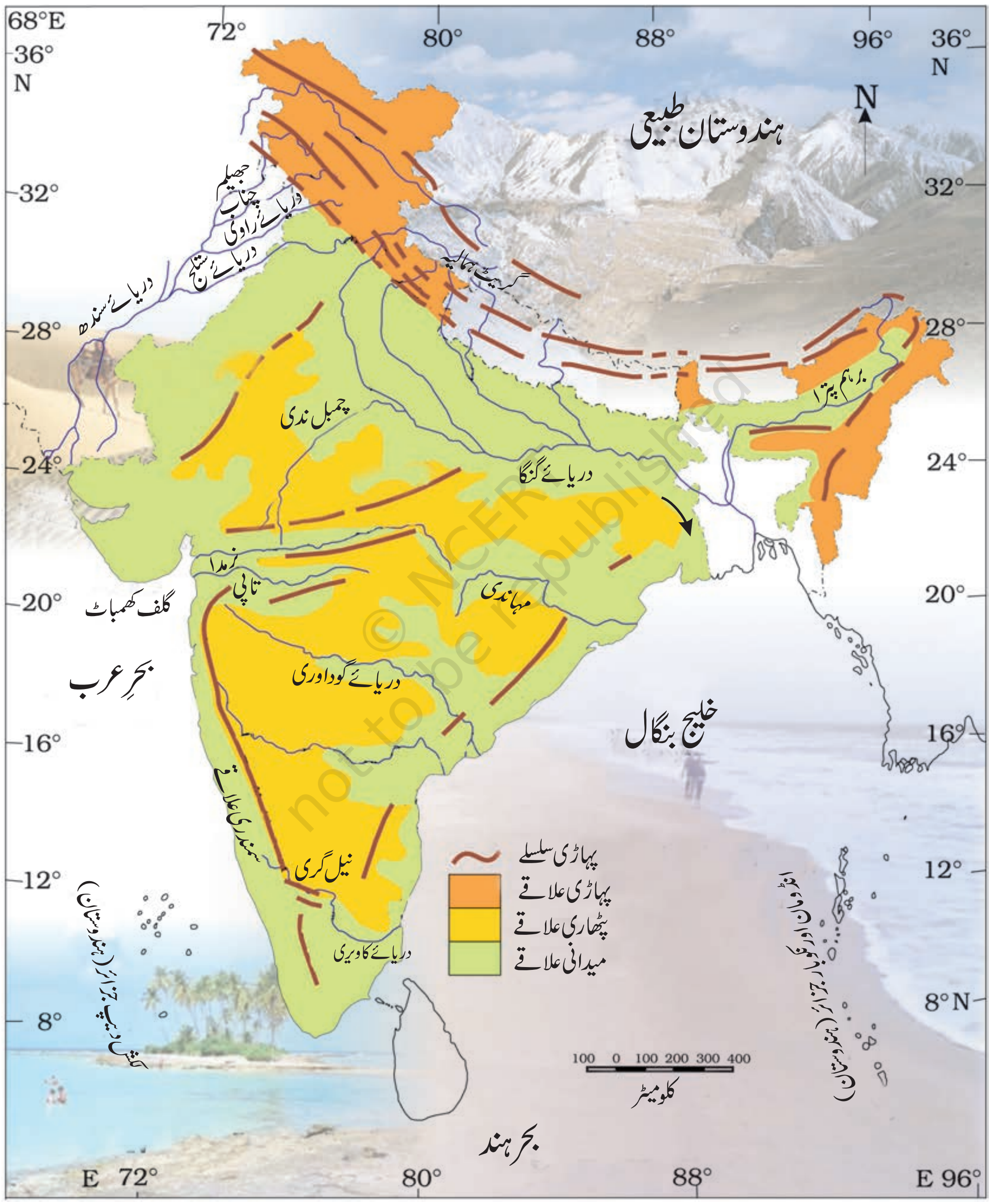

© NCERT not to be republished

شکل 7.3 : ہندوستان کی طبیعی تقسیم

Territories) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ 2 جون 2014 کو تلنگانہ 29 واں صوبہ بن گیا ہے جو پہلے آندھرا پردیش کا حصہ تھا (ضمیمہ I)۔ دہلی قومی مرکز (راجدھانی) ہے۔ خاص کر زبانوں کی بنیاد پر صوبے بنائے گئے ہیں۔

طبعی حصے

ہندوستان میں متنوع طبعی خصوصیات کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ جیسے پہاڑ، پٹھار، میدان، ساحل و جزائر وغیرہ۔ شمال میں نگہبان کے طور پر برف سے ڈھکا بلند ہمالیہ ہے۔ ہمالیہ پہاڑ (ہم + آلیہ یعنی برف کا گھر) تین متوازی سلسلوں میں تقسیم ہے۔ انتہائی شمال میں **گریٹ ہمالیہ یا ہمادری** ہے۔ دنیا کی سب سے اونچی چوٹی اسی سلسلہ میں واقع ہے۔ ہمادری کے جنوب میں **وسطی ہمالیہ یا ہماچل** واقع ہے۔ یہاں پر بہت سے مشہور 'ہل اسٹیشن' ہیں۔ پانچ 'ہل اسٹیشنوں' کے نام لکھیے۔ انتہائی جنوبی سلسلہ 'شوالِک' کہلاتا ہے۔

ہمالیہ کے جنوب میں **شمالی ہند کے میدانی علاقے** ہیں۔ یہ میدان عام طور پر ہموار ہیں۔ یہ سندھ، گنگا، برہم پترا اور ان کے معاون دریاؤں کے ذریعہ بہا کر لائے ہوئے سیلابی ذخیروں تحویل سے بنے ہیں۔ یہ دریائی میدان کھیتی باڑی کے لئے زرخیز زمین فراہم کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اِن علاقوں میں آبادی کی کثرت ہے۔

ہندوستان کے مغربی حصّے میں **عظیم ہندوستانی ریگستان** واقع ہے۔ یہ خشک، گرم اور ریتیلا علاقہ ہے۔ یہاں پر نباتات بہت ہی کم ہوتے ہے۔

شمالی میدان کے جنوب میں **جزیرہ نما پٹھار** ہے۔ یہ شکل سے تکونا اور ناہموار علاقہ ہے۔ اس علاقے میں بہت سارے پہاڑی سلسلے اور گھاٹیاں ہیں۔ دنیا کے سب سے پرانے پہاڑی سلسلوں میں سے ایک اراولی پہاڑ اس پٹھار کی شمالی۔ مغربی سرحد کا کام کرتے ہیں۔ **وندھیا** اور **ست پڑا** اہم سلسلے ہیں۔ ان سلسلوں سے دریائے **نرمدا** اور **تاپی** بہتے ہیں۔ یہ دریا مغرب کی جانب بہتے ہیں۔ اور بحیرۂ عرب میں جا کر گرتے ہیں۔ اس پٹھار کے مغرب میں **مغربی گھاٹ یا سہیادری** اور مشرق

سیلابی ذخیرے: یہ بہت عمدہ باریک مٹّی ہوتی ہے جو دریاؤں کے ذریعے بہہ کر آتی ہے اور دریا کے کنارے نشیبی زمین میں جمع ہو جاتی ہے۔

معاون دریا: ایک دریا یا دھارا جو اپنا سارا پانی کسی بڑے دریا میں اس کے کسی کنارے کی جانب سے پہنچاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

گنگا اور برہم پترا دنیا کا سب سے بڑا ڈیلٹا بناتے ہیں یعنی سندر بن ڈیلٹا۔ ڈیلٹا کی شکل تکونی ہوتی ہے۔ یہ زمین کا وہ حصہ ہوتا ہے جو دریا کے دہانے پر بنا ہوتا ہے۔ (وہ مقام جہاں پر دریا سمندر میں داخل ہوتا ہے، اس کو دریا کا دہانہ کہتے ہیں۔)

آیئے کریں

بہت سی لڑکیوں کے نام ندیوں کے ناموں پر رکھے جاتے ہیں جیسے جمنا، مندا کنی، کاویری وغیرہ۔ کیا آپ اپنے محلّے میں کسی ایسی بچی کو جانتے ہیں جس کا نام ندی کے نام پر رکھا گیا ہو۔ اپنے والدین اور دوسرے لوگوں سے پوچھئے اور ایسے ناموں کی فہرست بنائیے۔ کیا آپ پانی سے متعلق دوسرے نام بھی معلوم کر سکتے ہیں جیسے شبنم۔

© NCERT not to be republished

2019-20

کیا آپ جانتے ہیں؟

مرجان (Corals) انتہائی چھوٹے سمندری جانداروں [جنہیں پولپ (Polyps) کہتے ہیں] کے ڈھانچے ہیں۔ جب یہ پولپ مر جاتے ہیں تو ان کے ڈھانچے بچے رہ جاتے ہیں جو سخت ہوتے ہیں۔ انہیں سخت ڈھانچوں پر دوسرے پولپوں کی بڑھوتری ہوتی رہتی ہے اور مرنے والے پالپوں کے ڈھانچے ایک کے اوپر ایک جمع ہوتے رہتے ہیں۔ چونکہ یہ سلسلہ برابر جاری رہتا ہے جس کی بنا پر ان مرجانوں کی اونچائی بھی لگاتار بڑھتی جاتی ہے اور آخر کار یہ سخت حصہ سمندر کی سطح سے اوپر نکل آتا ہے اور یہی حصہ جزیرہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ چونکہ یہ جزیرہ مرجان سے بنا ہوتا ہے اسی لیے اسے مرجانی جزیرہ (Coral Island) کہتے ہیں۔ شکل 7.4 میں ایسے ہی مرجانی جزیرے دکھائے گئے ہیں۔

شکل 7.4 : مرجانی جزیرے

میں مشرقی گھاٹ سرحد کا کام کرتے ہیں۔ **مشرقی گھاٹ** غیر سلسلے وار اور ٹوٹے پھوٹے ہیں جبکہ مغربی گھاٹ تقریباً سلسلے وار ہیں (شکل 7.3)۔ یہ پٹھار معدنی دولت جیسے کوئلہ اور کچے لوہے سے مالا مال ہیں۔

© NCERT not to be republished

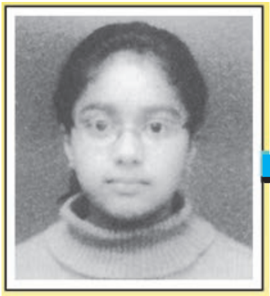

اپرنا سنہا
جماعت IX

خطرناک پانی

جزیرہ سماترا کے نیچے سے شروع ہوا ایک بڑا زلزلہ۔ لیکن کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس سے سونامی **(Tsunami)** بنے گا۔ پہاڑوں جیسی بڑی بڑی لہریں فوج کی طرح گرجتی ہوئی اور جنوبی ایشیا کی سرزمین پر بڑھتی ہوئی طیش سے بھری ہوئی، جس نے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کی جان لے لی اور بڑی بڑی عمارتوں سے لے کر کھیتوں تک سب کچھ تہس نہس اور برباد کر دیا۔

یہ لہریں سماترا سے آئیں اور پھر دوسری جگہوں تک بھی پہنچ گئیں اور وہاں صرف خالی علاقوں کے کچھ نہیں چھوڑا جس کی بنا پر لوگوں کے پاس نہ کھانے کو کھانا اور نہ سر چھپانے کے لیے چھت تھی۔

سیاح جو آئے تھے انہوں نے طے کر لیا کہ وہ پھر کبھی یہاں نہیں آئیں گے۔
لوگوں نے اپنے عزیزوں اور پیاروں کو کھویا۔
بچے ہوئے لوگ کپڑے اور روٹی کے لیے آپس میں بھی لڑے۔
ان کے لیے راحت کا سامان باہر سے بھیجا جانے لگا۔
اسی دوران وہاں بیماری بھی پھیل گئی۔

اب تو لوگ سمندر کے قریب جانے سے ہی ڈرنے لگے کہ کہیں پھر یہ لہریں بغیر موقع دیئے انہیں ہڑپ نہ کر جائیں جو خوف ان لوگوں میں بیٹھ گیا ہے وہ کافی دنوں تک ان کے دلوں سے دور نہیں ہو پائے گا۔
لیکن اس رنج والم کے اندھیرے میں خوشی کی ایک کرن نظر آئی ہے۔

ویدناتھ سوین
جماعت IV

2019-20

سونامی کی
قاتل لہریں

مغربی گھاٹ کے مغرب میں اور مشرقی گھاٹ کے مشرق میں **ساحلی میدان** واقع ہیں۔ مغربی ساحلی میدان بہت تنگ ہیں اور مشرقی ساحلی میدان کشادہ ہیں۔ ان میں مشرق کی سمت بہنے والی بہت سی ندیاں ہیں۔ **مہاندی، گوداوری، کرشنا اور کاویری خلیج** بنگال میں گرتی ہیں۔ ان ندیوں نے اپنے دہانوں پر زرخیز ڈیلٹا بنا دیئے ہیں۔ خلیج بنگال میں گنگا اور برہم پترا کے گرنے کی جگہ پر سندربن ڈیلٹا بن گیا ہے۔

جزیروں کے دو گروپ بھی ہندوستان کا حصّہ ہیں۔ جزائر لکش دیپ بحیرۂ عرب میں واقع ہے۔ یہ کیرالا کے ساحل سے کچھ فاصلہ پر واقع ہیں اور مرجان سے بنے ہیں۔ جزائر انڈومان اور **نکوبار خلیج** بنگال میں واقع ہیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ 2004 میں سونامی نے جزائر کے کون سے گروپ کو متاثر کیا تھا؟ اخبارات کی خبروں اور لوگوں سے بات چیت کر کے معلوم کیجیے کہ ہندوستان کے ساحلی علاقوں میں جب سونامی آیا تھا تو لوگوں نے اس کا مقابلہ کس طرح کیا تھا۔ 'سونامی' ایک انتہائی زبردست لہر کو کہتے ہیں۔ جو سمندر کی تہہ میں آئے زلزلے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

مشق

1۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

(a) ہندوستان کے بڑے طبیعی حصوں کے نام بتائیے۔

(b) ہندوستان کی برّی سرحدیں جن سات ممالک سے ملتی ہیں ان کے نام بتائیے۔

(c) ان دو اہم دریاؤں کے نام بتائیے جو بحیرۂ عرب میں گرتے ہیں۔

(d) گنگا اور برہم پترا سے بنے ڈیلٹا کا نام بتائیے۔

(e) ہندوستان میں کتنے صوبے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے ہیں؟ ان میں کون سے ایسے صوبے ہیں جن کی ایک مشترک راجدھانی ہے۔

(f) شمالی میدانوں میں زیادہ آبادی ہونے کی کیا وجہ ہے؟

(g) لکش دیپ کو جزیرۂ مرجان کیوں کہتے ہیں؟

2019-20

2۔ صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

(a) انتہائی جنوب والے ہمالیہ پہاڑوں کو کس نام سے پکارتے ہیں؟

(i) شِوالِک (ii) ہمادری (iii) ہماچل

(b) سہیادری کو اور کس نام سے جانا جاتا ہے؟

(i) اراولی (ii) مغربی گھاٹ (iii) ہمادری

(c) آبنائے پاک کون سے دو ممالک کے درمیان واقع ہے؟

(i) سری لنکا اور مالدیپ

(ii) ہندوستان اور سری لنکا

(iii) ہندوستان اور مالدیپ

(d) بحیرۂ عرب میں واقع ہندوستانی جزیرے کا نام کیا ہے؟

(i) جزائر انڈومان اور نکوبار

(ii) جزائر لکش دیپ

(iii) مالدیپ

(e) ہندوستان میں سب سے قدیم پہاڑی سلسلہ کون سا ہے؟

(i) اراولی پہاڑ (ii) مغربی گھاٹ (iii) ہمالیہ

3۔ خالی جگہوں کو بھریے۔

(a) ہندوستان کا رقبہ تقریباً______________ہے۔

(b) گریٹ ہمالیہ کو______________بھی کہتے ہیں۔

(c) رقبہ کے حساب سے ہندوستان کا سب سے بڑا صوبہ______________ہے۔

(d) دریائے نرمدا______________نامی سمندر میں گرتا ہے۔

(e) ہندوستان کے درمیان سے گزرنے والا عرض البلد______________ہے۔

نقشہ بھرنے کی مہارت

1۔ ہندوستان کے خاکہ میں مندرجہ ذیل کو ظاہر کیجیے۔

(a) خطِ سرطان

(b) ہندوستان کا معیاری طول البلد

(c) وہ صوبہ جس میں آپ رہتے ہیں۔

(d) جزائر انڈومان اور جزائر لکش دیپ

(e) مغربی گھاٹ اور مشرقی گھاٹ۔

© NCERT not to be republished
2019-20